36766 ـ رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنا

سوال

کیا رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنے کی کوئی معین اور خاص فضیلت وارد ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہمارے علم کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی کوئی خاص فضیلت ثابت نہیں، اور نہ ہی اس کی کوئی ترغیب ثابت ہے، بلکہ رمضان المبارك اور حج کے مہینوں جو کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ میں عمرہ کرنے کی فضیلت ثابت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ سے رجب میں عمرہ کرنا ثابت نہیں، بلکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے تو اس کا انکار کرتے ہوئے فرمایا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ وسلم نے رجب کبھی بھی عمرہ نہیں کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1776) صحیح مسلم حدیث نمبر (1255)

دوم:

جو بعض لوگ خاص کر رجب میں عمرہ کرتے ہیں یہ دین میں بدعت شمار ہوتا ہے، کیونکہ وہ کسی زمانے میں عبادت کرنے کا مکلف اس وقت ہی ہو سکتا ہے جو شریعت میں وارد ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کے شاگرد ابن عطار کہتے ہیں:

" مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اہل مکہ اللہ تعالی مکہ کے شرف و مرتبہ اور زیادہ کرے رجب میں کثرت سے عمرہ کرنے کی عادت بنا چکے ہیں، اس کے متعلق مجھے تو کوئی دلیل معلوم نہیں، بلکہ حدیث میں تو ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رمضان المبارك ميں عمره كرنا حج كے برابر ہے " انتہى

اور شيخ محمد بن ابراہيم رحمہ اللہ تعالى اپنے فتاوى ميں كہتے ہيں:

" رہا مسئلہ ماہ رجب كے بعض ايام زيارت كے اعمال وغيره كے ليے خاص كرنا تو اس كى كوئى اصل نہيں ملتى، ابو شامہ رحمہ اللہ تعالى نے اپنى كتاب " البدع والحودث " ميں يہى فيصلہ كيا ہے كہ جن اوقات ميں شريعت نے كوئى عبادت مخصوص نہيں كى اس كے وقت كى تخصيص كرنا صحيح نہيں، كيونكہ كسى وقت كو كسى دوسرے وقت پر كوئى فضيلت حاصل نہيں، ليكن جو شريعت نے كسى عبادت كو فضيلت دى ہے وہى ہے، يا پھر نيكى كے سب اعمال كو كسى دوسرے پر فضيلت دينا، اور اسى ليے علماء كرام نے رجب كے مہينہ ميں كثرت سے عمره كرنے كى تخصيص كرنے كو بھى غلط قرار ديا ہے" انتہى

ديكھيں: فتاوى محمد بن ابراہيم (6 / 131).

ليكن اگر بغير كسى معين فضيلت كا اعتقاد ركھے كوئى شخص ماه رجب ميں عمره كرنے جاتا ہے، بلكہ يہ اس كے موافق آ گيا يا پھر اسے اس وقت سفر كرنا ميسر ہوا تو اس ميں كوئى حرج نہيں.

واللہ اعلم .